www.understnadquran.com

سبق - 7

عقائد

اللہ تعالیٰ کے وہ بندے جنہیں اللہ اپنا پیغام انسانوں تک پہونچانے کے لیے خاص طور پر چن لیتا ہے انہیں رسول یا نبی کہتے ہیں۔قرآن مجید میں تقریباً ۲۵ نبیوں کے نام آئے ہیں۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ، صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ“۔

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی جانب پھیر دیجیے۔ (مسلم: ۲۶۵۴)

حدیث

”اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ“۔

ترجمہ: منافق کی تین نشانیاں ہیں: بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔ (بخاری: ۳۳)

اخلاق وآداب

جمعہ کا دن بہت اہم دن ہے، جمعہ کے دن غسل کرنے، پاک و صاف کپڑے پہننے، پیارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجنے اور سورۂ کہف پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ خوشبو (عطر وغیرہ) لگا کر خطبہ جمعہ شروع ہونے سے پہلے جتنی جلد ہو سکے مسجد پہنچ جائیں۔ اگلی صفوں میں پہنچنے کے لیے لوگوں کو ہٹا کر لوگوں کو تکلیف نہ دیں بلکہ جہاں آسانی سے جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں اور پوری توجہ سے اور خاموشی کے ساتھ خطبہ سنیں۔

سیرت رسول ﷺ

نبوت کے گیارہویں سال میں حج کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ سے آنے والے قبیلہ خزرج کے چھ لوگوں سے ملاقات کی اور ان کو اللہ کے دین کی دعوت دی جسے انہوں نے بہت ہی خلوص کے ساتھ قبول کیا، پھر ان لوگوں نے مدینہ منورہ جا کر رسول اللہ ﷺ کا اور دین اسلام کا اس طرح تعارف کیا کہ وہاں گھر گھر میں دین اسلام کا چرچا ہونے لگا۔

قرآن

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

نوٹ: سورۂ تکاثر مکمل یاد کروائی جائے۔